70

4:سورۃ النساء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
4	سُوۡرَةُ النِّسَآء	مدنی	24	176	4 to 6	لَنۡ تَنَالُوا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں اللہ سے ڈرنے اور صلح رحمی کی تلقین۔ یتیموں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے مال کی اس وقت تک حفاظت کرنے کی ہدایت کہ جب تک ان میں مناسب سمجھ بوجھ پیدا نہ ہو جائے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ
مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ بَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّ نِسَآءً ۚ اے انسانوں! اپنے
رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا
پھر ان دونوں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ
تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾ اور اس اللہ سے
ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور
قرابت کے تعلقات کو توڑنے سے پرہیز کرو، بیشک اللہ تم پر نگران ہے وَ اٰتُوا
الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ‌ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ‌ ۖ وَ لَا تَاۡكُلُوۡۤا
اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾ یتیموں کے مال واپس
ان کے حوالے کر دو اور اپنے برے مال کو ان کے اچھے مال سے تبدیل نہ کرو اور ان



کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر یا تبدیل کر کے نہ کھایا کرو، کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے
وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ
النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ اور اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم اپنے
زیر سرپرست یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے بجائے
دوسری عورتیں جو تمہیں پسند ہوں ان میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار عورتوں
سے نکاح کر لو فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳ؕ پھر اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ ایک سے زیادہ بیویوں میں
عدل نہ کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا پھر وہ کنیزیں جو تمہاری
ملکیت میں آئی ہوں، امید ہے کہ ایسا کرنے سے تم ناانصافی اور ایک ہی طرف جھکنے
سے بچ جاؤ گے نزول قرآن سے پہلے کسی بھی آسمانی کتاب میں تعداد ازواج پر کوئی پابندی نہیں
لگائی گئی تھی۔ اگرچہ عوام الناس میں ایک ہی شادی کا رواج تھا لیکن ایک سے زیادہ بیویوں پر
پابندی بھی نہ تھی۔ ایسی مثالیں موجود ہیں جب ایک شخص نے ایک وقت میں بڑی تعداد میں
شادیاں کیں۔ قرآن نے پہلی دفعہ ایک طرف تو بڑے واضح الفاظ میں ایک ہی شادی کی ترغیب
دی اور دوسری طرف چار سے زیادہ بیویوں پر پابندی عائد کر دی۔ یہ اجازت بھی تمام بیویوں کے
ساتھ عدل سے مشروط ہے۔ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ
لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ۴ اور عورتوں کو ان کے مہر
خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ خود اپنی خوشی سے اس مہر میں سے تمہارے لئے کچھ
چھوڑ دیں تو تب اسے خوشگوار سمجھ کر مزے سے کھاؤ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ



اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا
لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٥﴾ اور اپنے وہ اموال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی
اور معاش و روزگار کا ذریعہ بنایا ہے ناسمجھ اور کم عقل لوگوں کے حوالہ نہ کرو، البتہ انہیں
اس میں سے کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور انہیں نیک کاموں کی ہدایت کرتے رہو اگرچہ
یتیموں کے بارے میں احکام ہی زیر بحث ہیں لیکن اس آیت کا مفہوم عمومی حیثیت کا حامل
ہے وَ ابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ اور یتیموں کی عقل و شعور کا جائزہ لیتے رہا کرو یہاں تک
کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں سوجھ بوجھ اور صلاحیت دیکھو تو ان کے
مال ان کے سپرد کردو وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ اور اس خوف
سے کہ کہیں وہ یتیم بچے بڑے نہ ہو جائیں ان کے مال جلدی جلدی فضول خرچی کرکے نہ
کھا جاؤ وَ مَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ اور اگر کسی یتیم کا سرپرست دولتمند ہو تو وہ یتیم کے مال سے بالکل پرہیز
کرے اور اگر سرپرست خود نادار ہو تو وہ اس کی پرورش کے لئے صرف بقدر حاجت اسکے
مال کو استعمال کرلے فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَفٰى
بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿٦﴾ اور پھر جب تم ان یتیموں کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر
گواہ بنالیا کرو اور یاد رکھو کہ حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے

[# 70]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
4	سُوۡرَةُ النِّسَآء	مدنی	24	176	4 to 6	لَنۡ تَنَالُوا

Verses 1 to 6 emphasizes justice, compassion, and the protection of the rights and properties of orphans, women, and individuals in need. Importance of fearing God and maintaining family ties.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ

O People! fear your Lord, who created you from single soul, and created from it its mate. And from both of them, He spread many men and women.

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَیۡكُمۡ رَقِیۡبًا ﴿۱﴾

And fear Allah, through whom you demand your mutual rights [from one another]. And respect the ties of kinship. for indeed, Allah is watchful over you.

وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَهُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ
بِالطَّیِّبِ ۪ وَ لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حُوۡبًا كَبِیۡرًا ﴿۲﴾

Return to orphans their wealth, [when they attain maturity] and do not exchange their good [property] with your bad [property], nor shall you consume their wealth [by combining it] with your own wealth, Surely it is a great sin.

وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ
لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ

And if you fear that in [marrying] orphan girls, you may not act with justice, then marry those [other] women who seems good to you, up to two, or three, or four.

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ
اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ﴿۳﴾

But if you fear that you will not be able to maintain equity [among them], then [marry only] one or [from among] those whom you rightfully possess. That is more suitable to prevent you from doing injustice.

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ
شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ۝۴

And give the women, [upon marriage] their [Obligatory] bridal gifts [Dowery] graciously. But if they willingly forgo a part of it, then take it, [and consume it] with enjoyment and pleasure.

وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۝۵

Do not entrust immature people, your wealth which Allah has made a means of sustenance for you, but provide for them from it, and clothe them [out of it], and speak to them with kind words.

وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

And test the orphans, [in your care, for their abilities,] until they reach the age of marriage. And when you find them mature enough , handover their wealth to them.

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

And do not consume it in wasteful spending, or in haste, for fear they will grow up [and claim it].

وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ

And whoever, [when acting as guardian], is rich enough, should refrain [altogether]; and whoever is poor - let him consume [from orphan's wealth for his use] according to what is right.

فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝٦

Then, when you handover their wealth to them, bring witness upon them. [And remember], that Allah is sufficient as a Reckoner.